DAWAT-E-ISLAMI
فیضانِ خطباتِ رضویہ
اعلیٰ حضرت امام اہلسنّت مجدّدِ دین وملّت پروانۂ شمعِ رسالت شاہ امام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن
کے ”خطباتِ رضویہ“ سے ماخوذ مختصر خطبے
المدینۃ العلمیۃ
(دعوتِ اسلامی)
شعبہ کتب اعلیٰ حضرت

مع

خُطبۂ جُمُعۃُ الوداع و خُطبۂ نکاح

پیش کش

مجلسِ المدینۃ العلمیۃ

ناشر

مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

نام کتاب : فیضانِ خطباتِ رضویہ

پیش کش : مجلس المدینۃ العلمیہ (شعبہ کتب اعلیٰ حضرت)

پہلی اشاعت : ذوالحجۃ الحرام ۱۴۳۷ھ، ستمبر 2016ء

کتاب پڑھنے کی دُعا

دینی کتاب یا اسلامی سبق پڑھنے سے پہلے ذیل میں دی ہوئی دُعا پڑھ لیجئے اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ جو کچھ پڑھیں گے یاد رہے گا۔ دُعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ عَلَیْنَا حِکْمَتَکَ وَانْشُرْ عَلَیْنَا رَحْمَتَکَ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام

ترجمہ: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ ہم پر عِلم و حکمت کے دروازے کھول دے اور ہم پر اپنی رَحمت نازِل فرما! اے عَظمت اور بزرگی والے! (مُستَطرَف ج ۱ ص ۴۰ دارالفکر بیروت)

طالبِ غم مدینہ بقیع و مغفرت ۱۳ شوال المکرم ۱۴۲۸ھ

(اوّل آخر ایک بار دُرُود شریف پڑھ لیجئے)

E.mail: ilmia@dawateislami.net

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

از: شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علّامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطّار قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ

ہر جُمُعہ کو خطیب قبل از اذانِ خطبہ منبر پر چڑھنے سے پہلے یہ اعلان کرے:

"بِسمِ اللّٰہ" کے سات حُرُوف کی نِسبت سے خُطبے کے 7 مَدَنی پھول

۞ **حدیثِ پاک** میں ہے: "جس نے جُمُعہ کے دن لوگوں کی گردنیں پھلانگیں اُس نے جہنَّم کی طرف پُل بنایا۔" (ترمذی ج ۲ ص ۴۸ حدیث ۵۱۳) اس کے ایک معنیٰ یہ ہیں کہ اس پر چڑھ چڑھ کر لوگ جہنَّم میں داخل ہونگے۔ (حاشیۂ بہارِ شریعت ج ۱ ص ۷۶۱، ۷۶۲)

۞ **خطیب** کی طرف منہ کرکے بیٹھنا سنّتِ صَحابہ ہے۔

۞ **بزرگانِ دین** رَحِمَہُمُ اللّٰہُ الْمُبِیْن فرماتے ہیں: دو زانو بیٹھ کر خطبہ سنے، پہلے خطبے میں ہاتھ باندھے، دوسرے میں زانو پر ہاتھ رکھے تو اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ دو رَکعت کا ثواب ملے گا۔

(مِراٰۃ المناجیح ج ۲ ص ۳۳۸)

۞ **اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان** عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن فرماتے ہیں: خطبے میں حضورِ اقدس صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا نامِ پاک سُن کر دل میں دُرُود پڑھیں کہ زَبان سے سُکوت (یعنی خاموشی) فرض ہے۔ (فتاوٰی رضویہ مُخَرَّجہ ج ۸ ص ۳۶۵)

۞ **"دُرِّ مختار"** میں ہے: خطبے میں کھانا پینا، کلام کرنا اگرچہ سُبْحٰنَ اللّٰہ کہنا، سلام کا جواب دینا یا نیکی کی بات بتانا **حرام** ہے۔ (دُرِّمُختار ج ۳ ص ۳۹)

۞ **اعلیٰ حضرت** رَحْمَۃُ اللّٰہِ تعالٰی علیہ فرماتے ہیں: بحالتِ خطبہ چلنا **حرام** ہے۔ یہاں تک عُلَمائے کرام رَحِمَہُمُ اللّٰہُ السّلام فرماتے ہیں کہ اگر ایسے وقت آیا کہ خطبہ شروع ہو گیا تو مسجِد میں جہاں تک پہنچا وَہیں رُک جائے، آگے نہ بڑھے کہ یہ عمل ہو گا اور حالِ خطبہ میں کوئی عمل رَوا (یعنی جائز) نہیں۔ (فتاوٰی رضویہ مُخَرَّجہ ج ۸ ص ۳۳۳)

۞ **اعلیٰ حضرت** رَحْمَۃُ اللّٰہِ تعالٰی علیہ فرماتے ہیں: خطبے میں کسی طرف گردن پھیر کر دیکھنا (بھی) **حرام** ہے۔ (اَیضاً ص ۳۳۴)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

خُطبات

خُطبۂ جمعہ کے اَہَم مَدَنی پھول

مسئلہ: خطبۂ جمعہ میں شرط یہ ہے کہ وقت میں ہو اور نماز سے پہلے اور ایسی جماعت کے سامنے ہو جو جمعہ کیلئے شرط ہے (یعنی کم سے کم خطیب کے سوا تین مرد) اور اتنی آواز سے ہو کہ پاس والے سُن سکیں اور اگر کوئی اَمرِ مانِع نہ ہو تو اگر زوال سے پیشتر خطبہ پڑھ لیا یا نماز کے بعد پڑھا یا تنہا پڑھا یا عورتوں بچوں کے سامنے پڑھا تو ان سب صورتوں میں جمعہ نہ ہوا اور اگر بہروں یا سونے والوں کے سامنے پڑھا یا حاضِرین دُور ہیں کہ سُنتے نہیں یا مسافر یا بیماروں کے سامنے پڑھا جو عاقِل بالغ مَرد ہیں تو ہو جائے گا۔

مسئلہ: خطبہ و نماز میں اگر زیادہ فاصلہ ہو جائے تو وہ خطبہ کافی نہیں۔

مسئلہ: خطبہ میں یہ چیزیں سنّت ہیں: خطیب کا پاک ہونا، کھڑا ہونا، خطبۂ جمعہ سے پہلے خطیب کا بیٹھنا، خطیب کا منبر پر ہونا اور سامعین کی طرف مونھ اور قبلہ کو پیٹھ کرنا اور بہتر یہ ہے کہ منبر محراب کی بائیں جانب ہو، حاضرین کا امام کی طرف مُتوجِّہ ہونا، خطبے سے پہلے اعوذ باللّٰہ آہستہ پڑھنا، اتنی بلند آواز سے خطبہ پڑھنا کہ لوگ سنیں، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ سے شروع کرنا، اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی ثناء کرنا، اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی وحدانیت اور رسول اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی رسالت کی شہادت دینا، حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود بھیجنا، کم سے کم ایک آیت کی تلاوت کرنا، پہلے خطبے میں وعظ و نصیحت ہونا، دوسرے میں حمد و ثناء و شہادت و دُرُود کا اِعادہ کرنا، دوسرے میں مسلمانوں کیلئے دُعا کرنا، دونوں خطبے ہلکے ہونا، دونوں کے درمیان بقدر تین آیت پڑھنے کے بیٹھنا، مستحب یہ ہے کہ دوسرے خطبے میں آواز بہ نسبت پہلے کے پست ہو اور خلفائے راشدین و عَمَّین مُکَرَّمین حضرت حمزہ اور عباس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُم کا ذکر ہو۔

مسئلہ: خطبے میں آیت نہ پڑھنا یا دونوں خطبوں کے درمیان جلسہ نہ کرنا یا اثنائے خطبہ میں کلام کرنا مکروہ ہے البتّہ اگر خطیب نے نیک بات کا حکم کیا یا بری بات سے منع کیا تو اُسے اِس کی مُمانَعَت نہیں۔

مسئلہ: غیر عَرَبی میں خطبہ پڑھنا یا عَرَبی کے ساتھ دوسری زَبان خطبے میں خَلْط کرنا خلافِ سنّتِ متوارثہ ہے یوہیں خطبے میں اشعار پڑھنا بھی نہ چاہئیں اگرچہ عربی ہی کے ہوں ہاں دو ایک شعر عربی پند و نصائح کے اگر پڑھ دیئے تو حَرَج نہیں۔ (ماخوذ از بہارِ شریعت، ج 1، ص 769،766)

فیضانِ خُطباتِ رَضَویہ

مختصر کرنے کے لیے خطباتِ رضویہ سے الفاظ تبدیل نہیں کئے گئے، کچھ الفاظ کم کئے گئے ہیں۔

خُطبۂ اُولیٰ جُمُعَہ

شروع میں بسم اللہ نہ پڑھئے صرف آہستہ سے اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ پڑھ لیجئے (ماخوذ از فتاوٰی رضویہ ج ۸ ص ۳۰۲)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ فَضَّلَ سَیِّدَنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا

تمام تعریفیں اللہ کو جس نے فضیلت بخشی ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد

صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَلَی الْعٰلَمِیْنَ جَمِیْعًا ط

صلی اللہ علیہ وسلم کو تمام عالم پر

وَاَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ط وَ

اور میں شہادت دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ یکتا ہے اس کا کوئی ساجھی نہیں اور

اَشْھَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ط

شہادت دیتا ہوں کہ بیشک ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اُس کے بندے اور اُس کے رسول ہیں

صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ

ان پر اور ان کے جملہ آل واصحاب پر اللہ تعالیٰ درود وبرکت اور سلام نازل فرمائے۔

وَبَارَکَ وَسَلَّمَ ط اَمَّا بَعْدُ فَیٰٓاَیُّھَا الْمُؤْمِنُوْنَ ط رَحِمَنَا

لیکن بعد اس کے پس اے ایمان والو!

وَرَحِمَکُمُ اللّٰہُ تَعَالٰی ط اُوْصِیْکُمْ وَنَفْسِیْ بِتَقْوَی اللّٰہِ

ہم پر اور تم پر اللہ تعالیٰ رحم فرمائے۔ وصیت کرتا ہوں تم کو اور اپنے نفس کو پرہیزگاری کی

عَزَّوَجَلَّ فِی السِّرِّ وَالْاِعْلَانِ ط وَزَیِّنُوْا قُلُوْبَکُمْ بِحُبِّ

اللہ عزوجل کے لئے تنہائی میں اور لوگوں کے سامنے اور مزین کرو اپنے دلوں کو اس

ھٰذَا النَّبِیِّ الْکَرِیْمِ ط عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ اَفْضَلُ الصَّلٰوۃِ

نبی کریم کی محبت سے آپ پر اور آپ کی آل پر بہترین درود

وَالتَّسْلِیْمِ ط فَاِنَّ الْحُبَّ ھُوَالْاِیْمَانُ کُلُّہٗ ط اَلَا

اور سلام اس لئے کہ محبت وہی ایمان ہے پورا، خبردار نہیں ہے

لَآ اِیْمَانَ لِمَنْ لَّامَحَبَّۃَ لَہٗ ط رَزَقَنَا اللّٰہُ تَعَالٰی

ایمان اس کے لئے جسے آپ سے محبت نہیں خدا ہمیں

وَاِیَّاکُمْ حُبَّ حَبِیْبِہٖ ھٰذَا النَّبِیِّ الْکَرِیْمِ ط

اور تمہیں اپنے حبیب نبیٔ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت نصیب فرمائے۔

عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ اَکْرَمُ الصَّلَاۃِ وَالتَّسْلِیْمِ ط عَنِ النَّبِیِّ

ان پر اور ان کی آل پر بزرگ ترین درود وسلام نبی

صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ط اَلْبِرُّ لَا یَبْلٰی وَالذَّنْبُ

صلی اللہ علیہ وسلم سے (مروی ہے) نیکی پرانی نہ ہوگی اور گناہ

لَا یُنْسٰی وَالدَّیَّانُ لَا یَمُوْتُ ط اِعْمَلْ مَاشِئْتَ کَمَا

بھلایا نہ جائے گا اور بدلہ دینے والا نہ مرے گا کر جو کچھ چاہے تو جیسا

تَدِیْنُ تُدَانُ ط اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط

کرے گا بدلہ دیا جائے گا۔ اللہ کی پناہ چاہتا ہوں شیطان مردود سے

﴿فَمَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّۃٍ خَیْرًا یَّرَہٗ ۝۷ وَمَنْ یَّعْمَلْ

(ترجمۂ کنز الایمان: تو جو ایک ذرّہ بھر بھلائی کرے اسے دیکھے گا اور جو ایک ذرّہ

مِثْقَالَ ذَرَّۃٍ شَرًّا یَّرَہٗ ۝۸﴾[1] بَارَکَ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ فِی الْقُرْاٰنِ

بھر برائی کرے اسے دیکھے گا) برکت دے اللہ تعالٰی ہمارے لئے اور تمہارے لئے عظمت

الْعَظِیْمِ ط وَنَفَعَنَا وَاِیَّاکُمْ بِالْاٰیَاتِ وَالذِّکْرِ الْحَکِیْمِ ط

والے قرآن میں اور نفع دے ہمکو اور تمکو آیتوں اور حکمت والے ذکر کے ذریعہ

اِنَّہٗ تَعَالٰی مَلِکٌ کَرِیْمٌ ط جَوَادٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ط

بے شک وہ عالی ذات بادشاہ کریم جواد احسان فرمانے والا مہربان رحمت والا ہے۔

(1) (پ ٣٠، الزلزال: ٧، ٨)

خُطبۂ ثانیہ جُمُعَہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَ

تمام تعریفیں اللہ کو ہم اس کی ثنا کرتے ہیں اور اس سے مدد چاہتے ہیں اور اس سے بخشش چاہتے ہیں

نُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ ط وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ

اور اس پر ایمان رکھتے ہیں اور اس پر بھروسا کرتے ہیں اور پناہ چاہتے ہیں اللہ کی اپنے

اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّاٰتِ اَعْمَالِنَا ط مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ

نفسوں کی برائیوں سے اور اپنے اعمال کی قباحتوں سے جس کو ہدایت دے اللہ

فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ ط وَنَشْھَدُ

تو اس کو کوئی گمراہ کرنے والا نہیں اور جس کو راستے سے ہٹا دے تو اس کا کوئی ہادی نہیں اور ہم شہادت

اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْكَ لَہٗ ط وَنَشْھَدُ

دیتے ہیں اس بات کی کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ یکتا ہے اس کا کوئی ساجھی نہیں اور شہادت دیتے ہیں کہ

اَنَّ سَیِّدَنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ط

ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں

صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ

اللہ تعالیٰ آپ پر اور آپ کے جملہ آل و اصحاب پر ہمیشہ درود

اَجْمَعِیْنَ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ اَبَدًا ط لَا سِیَّمَا عَلٰٓی اَوَّلِھِمْ

برکت وسلام نازل فرمائے خاص کر ان پر جو ایمان لانے میں

بِالتَّصْدِیْقِ ط اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَبِیْ بَکْرِ نِ الصِّدِّیْقِ ط

سب سے اوّل ایمان والوں کے امیر حضرت ابوبکر صدیق ہیں

رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ ط وَعَلٰٓی اَعْدَلِ الْاَصْحَابِ ط

اللہ تعالیٰ راضی ہوا ان سے اور (خاص کر) ان پر جو اصحاب میں عادل تر

اَمِیْرِالْمُؤْمِنِیْنَ عُمَرَبْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی

مؤمنین کے امیر عمر بن خطاب ہیں اللہ تعالیٰ راضی ہوا ان سے

عَنْہُ وَعَلٰی جَامِعِ الْقُرْاٰنِ اَمِیْرِالْمُؤْمِنِیْنَ عُثْمَانَ

اور (خاص کر) جامع قرآن پر ایمان والوں کے امیر عثمان

بْنِ عَفَّانَ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ وَعَلٰی اَسَدِ اللّٰہِ

بن عفان ہیں اللہ تعالیٰ راضی ہوا اُن سے اور خاص کر اللہ کے غالب شیر پر

الْغَالِبِ اَمِیْرِالْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ

ایمان والوں کے امیر علی بن ابی طالب ہیں۔

کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْمَ وَعَلٰی ابْنَیْہِ

اللہ تعالیٰ ان کے بزرگ چہرے کو (مزید) بزرگی دے اور خاص کر

الْکَرِیْمَیْنِ السَّعِیْدَیْنِ الشَّہِیْدَیْنِ اَبِیْ مُحَمَّدِ

آپ کے ہر دو پسر پر جو معزز نیک بخت فائز بر مرتبہ شہادت ابو محمد (امام)

نِ الْحَسَنِ وَاَبِیْ عَبْدِ اللّٰہِ الْحُسَیْنِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی

حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ و ابو عبد اللہ (امام) حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

عَنْہُمَا وَعَلٰی اُمِّہِمَا سَیِّدَۃِ النِّسَآءِ الْبَتُوْلِ الزَّہْرَآءِ صَلَوٰتُ

ہیں اور (خاص کر) ان کی مادر پاک پر جو جنت کی عورتوں کی سیدہ زاہدہ زہرا اللہ تعالیٰ کی رحمتیں

اللّٰہِ تَعَالٰی وَسَلَامُہٗ عَلٰی اَبِیْہَا الْکَرِیْمِ وَعَلَیْہَا وَ

اور اس کا سلام ان کے پدر کریم پر اور ان پر اور

عَلٰی بَعْلِہَا وَابْنَیْہَا وَعَلٰی عَمَّیْہِ الشَّرِیْفَیْنِ الْمُطَہَّرِیْنَ

ان کے شوہر پر اور ان کے دونوں پسر پر اور (خاص کر) آپ کے دو شریف چچا پر جو

مِنَ الْاَدْنَاسِ اَلْحَمْزَۃِ وَالْعَبَّاسِ رَضِیَ اللّٰہُ

ہر میل سے پاک ہیں (حضرت) حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ (حضرت) عباس رضی اللہ

تَعَالٰی عَنْهُمَا ط وَعَلٰی سَائِرِ فِرَقِ الْاَنْصَارِ
تعالیٰ عنہ ہیں اور (خاص کر) انصار و مہاجرین کے تمام گروہوں پر

وَالْمُهَاجِرَةِ ط وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ عِبَادَ اللهِ رَحِمَكُمُ
اور ہم پر ان کے ساتھ اللہ کے بندو! تم پر اللہ رحم فرمائے

اللّٰهُ ط اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآءِ
بے شک اللہ حکم فرماتا ہے انصاف اور نیکی اور رشتہ داروں

ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ج
کے دینے کا اور منع فرماتا ہے بے حیائی اور بری بات اور سرکشی سے

يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ط وَلَذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى اَعْلٰى
تمہیں نصیحت فرماتا ہے کہ تم دھیان کرو اور البتہ اللہ تعالیٰ کا ذکر بلند

وَاَوْلٰى وَاَجَلُّ وَاَعَزُّ وَاَتَمُّ وَاَهَمُّ وَاَعْظَمُ وَاَكْبَرُ ط
اور بہتر اور جلیل تر اور غالب تر اور زیادہ تام اور اہمیت اور عظمت رکھنے والا اور بڑا برتر ہے۔

خُطْبَۂ اُولیٰ عید الفطر

خطبۂ اولیٰ کے شروع کرنے سے پہلے امام منبر پر کھڑا ہو کر ۹ بار "اللہ اکبر" کہے کہ یہی سنت ہے۔ (بہارِ شریعت ج1 ص783)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدَ الشَّاكِرِيْنَ ط اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ كَمَا
تمام تعریفیں اللہ کو شکر کرنے والوں کی تعریف تمام تعریفیں اللہ کو مثل اس کے جو

نَقُوْلُ وَخَيْرًا مِّمَّا نَقُوْلُ ط اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ ط
کہ ہم کہیں اور بہتر اس سے جو کہ ہم کہیں اللہ کے لئے ثنا ہر شے سے پہلے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ ط اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مَعَ كُلِّ شَيْءٍ ط
اللہ کے لئے ثنا ہر شے کے بعد اللہ کے لئے ثنا ہر شے کے ساتھ

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَمَا حَمِدَهُ الْاَنْۢبِيَآءُ وَالْمُرْسَلُوْنَ

اور اللہ کے لئے حمد ویسی کہ تمام انبیاء اور تمام رسولوں

وَالْمَلٰٓئِكَةُ الْمُقَرَّبُوْنَ ط وَعِبَادُ اللّٰهِ الصّٰلِحُوْنَ ط

اور تمام مقرب فرشتوں اور اللہ کے تمام نیک بندوں نے اس کی حمد کی

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ط

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط وَاَفْضَلُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ ط

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے لئے سب تعریفیں اور اللہ کی افضل درودیں

وَاَزْكٰى تَحِيَّاتِ اللّٰهِ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِ اللّٰهِ ط نَبِيِّ الْاَنْۢبِيَآءِ ط

اور اللہ کے پاکیزہ سلام خدا کی بہترین مخلوق پر جو تمام انبیاء کے پیغمبر

سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ ط اَكْرَمِ الْاَوَّلِيْنَ

رسولوں کے سردار انبیاء کے خاتم پہلے اور پچھلے

وَالْاٰخِرِيْنَ ط سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَمَلْجَانَا وَمَاْوٰنَا مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ

سب میں اکرم ہمارے سردار اور ہمارے آقا اور ہمارے ملجا اور جائے پناہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ط وَعَلٰٓى اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ وَاَصْحَابِهِ الطَّاهِرِيْنَ ط

جو رب العالمین کے رسول ہیں۔ اور آپ کی آل پر جو طیب ہیں اور آپ کے صحابہ پر جو طاہر ہیں

وَاَزْوَاجِهِ الطَّاهِرَاتِ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ ط وَعِتْرَتِهِ

اور آپ کی پاکیزہ بیویوں پر جو مومنین کی مائیں ہیں اور آپ کی جملہ نسل پر

الْمُكَرَّمِيْنَ الْمُعَظَّمِيْنَ ط وَاَوْلِيَآءِ مِلَّتِهِ الْكَامِلِيْنَ

جو بزرگ عظمت والی ہے اور آپ کے اولیائے ملت پر جو کامل اور

الْعَارِفِيْنَ ط وَعُلَمَآءِ اُمَّتِهِ الرَّاشِدِيْنَ الْمُرْشِدِيْنَ ط

اہل معرفت ہیں اور آپ کی اُمت کے علما پر جو ہدایت یافتہ اور ہدایت کرنے والے ہیں۔

وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ وَبِهِمْ وَلَهُمْ وَفِيْهِمْ يَا اَرْحَمَ

اور ہم پر ان حضرات کے ساتھ اور ان کے ذریعہ اور ان کے لئے اور ان کے زمرہ میں اے سب مہربانوں

الرَّاحِمِيْنَ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ

سے زیادہ مہربان اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں اور اللہ سب سے

اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کے لئے حمد ہے اور میں شہادت دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں

وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ط وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا

وہ یکتا ہے اس کا کوئی ساجھی نہیں اور شہادت دیتا ہوں کہ بے شک ہمارے سردار اور ہمارے آقا

مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ط اَمَّا بَعْدُ فَيَا اَيُّهَا الْمُؤْمِنُوْنَ ط

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ لیکن بعد اس کے پس اے ایمان والو!

رَحِمَنَا وَرَحِمَكُمُ اللّٰهُ ط اِعْلَمُوْآ اَنَّ يَوْمَكُمْ

اللہ تعالیٰ ہم پر اور تم پر رحم فرمائے جان لو بے شک یہ تمہارا دن

هٰذَا يَوْمٌ عَظِيْمٌ ط يَوْمٌ يَّتَجَلّٰى فِيْهِ رَبُّكُمْ

بڑا دن ہے ایسا دن کہ اس میں تمہارا رب اپنے اسم کریم کے

بِاسْمِهِ الْكَرِيْمِ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

ساتھ تجلّی فرماتا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط اَلَا وَاِنَّ

اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کے لئے حمد ہے سنو اور بے شک

نَبِيَّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط قَدْ اَوْجَبَ

تمہارے نبی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم نے تحقیق واجب فرمایا ہے تم پر

عَلَيْكُمْ فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ عَلٰى كُلِّ مَنْ يَّمْلِكُ النِّصَابَ

اس دن میں ہر اس شخص پر جو مالک ہو نصاب کا

فَاضِلًا عَنِ الْحَاجَةِ الْاَصْلِيَّةِ ط عَنْ نَفْسِهٖ
دراں حالیکہ زائد ہو اصلی حاجت سے اپنے نفس

وَعَنْ صِغَارِ الذُّرِّيَّةِ ط صَاعًا مِّنْ تَمْرٍ اَوْ شَعِيْرٍ اَوْ
اور اپنی چھوٹی (نابالغ) اولاد کی جانب سے ایک صاع چھوہارے یا جو یا

نِصْفَ صَاعٍ مِّنْ بُرٍّ اَوْ زَبِيْبٍ ط اَلَا وَاِنَّهَا لَطُهْرَةٌ
آدھا صاع گیہوں یا زبیب (منقی) متنبہ ہوجاؤ اور بے شک وہ (صدقہ)

لِّصِيَامِكُمْ عَنِ اللَّغْوِ وَالرَّفَثِ ط وَ اَنَّ الصِّيَامَ
البتہ پاکی ہے تمہارے روزوں کے لئے لغو اور بیہودہ گوئی سے اور بے شک روزے زمین

مُعَلَّقَةٌ بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ حَتّٰى تُؤَدّٰى هٰذِهٖ
اور آسمان کے درمیان معلق رہتے ہیں یہاں تک کر ادا کیا جائے یہ

الصَّدَقَةُ ط فَاَدُّوْهَا طَيِّبَةً بِهَا اَنْفُسُكُمْ ط تَقَبَّلَهَا
صدقہ پس ادا کرو اس کو دراں حالیکہ خوش رہے اس کے ساتھ تمہارا نفس،

اللّٰهُ وَالصِّيَامَ مِنَّا وَمِنْكُمْ وَمِنْ اَهْلِ الْاِسْلَامِ ط اَللّٰهُ
قبول فرمائے اللہ اس کو اور روزوں کو ہم سے اور تم سے اور اہل اسلام سے، اللہ

اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ط
سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى
اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کے لئے حمد ہے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط اَلْبِرُّ لَا يَبْلٰى وَالذَّنْبُ لَا
سے (مروی ہے) نیکی پرانی نہ ہوگی اور گناہ

يُنْسٰى وَالدَّيَّانُ لَا يَمُوْتُ ط اِعْمَلْ مَا شِئْتَ كَمَا تَدِيْنُ
بھلایا نہ جائے گا اور بدلہ دینے والا نہ مرے گا عمل کر جو کچھ چاہے تو جیسا کرے گا

تُدَانُ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿فَمَنْ يَّعْمَلْ
بدلہ دیا جائے گا۔ اللہ کی پناہ چاہتا ہوں شیطان مردود سے (ترجمۂ کنز الایمان: تو جو ایک

مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ۝ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا
ذرّہ بھر بھلائی کرے اسے دیکھے گا اور جو ایک ذرّہ بھر برائی کرے

يَّرَهٗ ۝﴾(1) اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ
اسے دیکھے گا) اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي
اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کے لئے حمد ہے برکت دے اللہ ہمارے لئے اور تمہارے لئے

الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ
قرآن عظیم میں اور نفع دے ہمکو اور تمکو آیتوں اور حکمت والے ذکر

الْحَكِيْمِ اِنَّهٗ تَعَالٰى مَلِكٌ كَرِيْمٌ جَوَادٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ
کے ذریعہ بے شک وہ عالی ذات کریم بادشاہ جواد احسان فرمانے والا مہربان

رَّحِيْمٌ اَقُوْلُ قَوْلِيْ هٰذَا وَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ لِيْ وَلَكُمْ
رحمت والا ہے کہتا ہوں اپنا یہ قول اور اللہ سے طلب مغفرت کرتا ہوں اپنے لئے اور تمہارے لئے

وَلِسَآئِرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَ
اور باقی مومن مرد اور مومن عورتوں اور مسلم مرد اور

الْمُسْلِمَاتِ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ
مسلم عورتوں کے لئے بے شک وہی بخشنے والا مہربان ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ

اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ
سب سے بڑا ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کے لئے حمد ہے

(1) (پ ۳۰، الزلزال: ۷، ۸)

خُطبۂ ثانیہ برائے عیدُ الفطر و عیدُ الاضحٰی

خطبۂ ثانیہ کے شروع سے پہلے سات بار اور ختم پر ۱۴ بار امام منبر پر کھڑے کھڑے اللہ اکبر کہے یہی سنّت ہے (ماخوذ از بہارِ شریعت ج 1 ص 783)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَ

تمام تعریفیں اللہ کو ہم اس کی ثنا کرتے ہیں اور اس سے مدد چاہتے ہیں اور اس سے بخشش چاہتے ہیں

نُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ ط وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ

اور اس پر ایمان رکھتے ہیں اور اس پر بھروسا کرتے ہیں اور پناہ چاہتے ہیں اللہ کی اپنے

اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّاٰتِ اَعْمَالِنَا ط مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ

نفسوں کی برائیوں سے اور اپنے اعمال کی تباحتوں سے جس کو ہدایت دے اللہ

فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ ط وَنَشْھَدُ

تو اس کو کوئی گمراہ کرنے والا نہیں اور جس کو راستہ سے ہٹادے تو اس کا کوئی ہادی نہیں اور ہم شہادت

اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ط وَنَشْھَدُ

دیتے ہیں اس بات کی کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ یکتا ہے اس کا کوئی ساجھی نہیں اور شہادت دیتے ہیں کہ

اَنَّ سَیِّدَنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ط

ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں

صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ

اللہ تعالیٰ آپ پر اور آپ کے جملہ آل و اصحاب پر ہمیشہ درود

اَجْمَعِیْنَ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ اَبَدًا ط لَا سِیَّمَا عَلٰٓی اَوَّلِھِمْ

برکت و سلام نازل فرمائے خاص کر ان پر جو ایمان لانے میں

بِالتَّصْدِیْقِ ط اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَبِیْ بَکْرِ نِ الصِّدِّیْقِ ط

سب سے اوّل ایمان والوں کے امیر حضرت ابوبکر صدیق ہیں

رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ ط وَعَلٰٓی اَعْدَلِ الْاَصْحَابِ ط

اللہ تعالیٰ راضی ہوا ان سے اور (خاص کر) ان پر جو اصحاب ہیں عادل تر

اَمِیۡرِ الْمُؤْمِنِیۡنَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ ؕ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی
مؤمنین کے امیر عمر بن خطاب ہیں اللہ تعالیٰ راضی ہوا ان سے
عَنْہُ ؕ وَعَلٰی جَامِعِ الْقُرْاٰنِ اَمِیۡرِ الْمُؤْمِنِیۡنَ عُثْمَانَ
اور (خاص کر) جامع قرآن پر ایمان والوں کے امیر عثمان
بْنِ عَفَّانَ ؕ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ ؕ وَعَلٰی اَسَدِ اللّٰہِ
بن عفان ہیں اللہ تعالیٰ راضی ہوا اُن سے اور خاص کر اللہ کے غالب شیر پر
الْغَالِبِ ؕ اَمِیۡرِ الْمُؤْمِنِیۡنَ عَلِیِّ بْنِ اَبِیۡ طَالِبٍ ؕ
ایمان والوں کے امیر علی بن ابی طالب ہیں۔
کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیۡمَ ؕ وَعَلٰی ابْنَیۡہِ
اللہ تعالیٰ ان کے بزرگ چہرے کو (مزید) بزرگی دے اور خاص کر
الْکَرِیۡمَیۡنِ السَّعِیۡدَیۡنِ الشَّہِیۡدَیۡنِ ؕ اَبِیۡ مُحَمَّدِ
آپ کے ہر دو پسر پر جو معزز نیک بخت فائز بر مرتبۂ شہادت ابو محمد (امام)
نِ الْحَسَنِ وَاَبِیۡ عَبْدِ اللّٰہِ الْحُسَیۡنِ ؕ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی
حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ و ابو عبد اللہ (امام) حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ
عَنْہُمَا ؕ وَعَلٰی اُمِّہِمَا سَیِّدَۃِ النِّسَآءِ ؕ الْبَتُوۡلِ الزَّہْرَآءِ ؕ صَلَوَاتُ
ہیں اور (خاص کر) ان کی مادر پاک پر جو جنت کی عورتوں کی سیدہ زاہدہ زہرا اللہ تعالیٰ کی رحمتیں
اللّٰہِ تَعَالٰی وَسَلَامُہٗ عَلٰی اَبِیۡہَا الْکَرِیۡمِ ؕ وَعَلَیۡہَا وَ
اور اس کا سلام ان کے پدر کریم پر اور ان پر اور
عَلٰی بَعْلِہَا وَابْنَیۡہَا ؕ وَعَلٰی عَمَّیۡہِ الشَّرِیۡفَیۡنِ الْمُطَہَّرِیۡنَ
ان کے شوہر پر اور ان کے دونوں پسر پر اور (خاص کر) آپ کے دو شریف چچا پر جو
مِنَ الْاَدْنَاسِ ؕ اَلْحَمْزَۃِ وَ الْعَبَّاسِ ؕ رَضِیَ اللّٰہُ
ہر میل سے پاک ہیں (حضرت) حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ (حضرت) عباس رضی اللہ

تَعَالٰی عَنْهُمَا ط وَعَلٰی سَآئِرِ فِرَقِ الْاَنْصَارِ

تعالیٰ عنہ ہیں اور (خاص کر) انصار و مہاجرین کے تمام گروہوں پر

الْمُهَاجِرَةِ ط وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ يَآ اَهْلَ التَّقْوٰی وَ

اور ہم پر ان کے ساتھ اے صاحبِ تقویٰ و

اَهْلَ الْمَغْفِرَةِ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ

صاحب مغفرت، اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط عِبَادَ اللّٰهِ رَحِمَكُمُ

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے۔ اور اللہ ہی کے لئے حمد ہے۔ اللہ کے بندو! تم پر اللہ رحم فرمائے

اللّٰهُ ط اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآئِ

بے شک اللہ حکم فرماتا ہے انصاف اور نیکی اور رشتہ داروں

ذِی الْقُرْبٰی وَيَنْهٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ج

کے دینے کا اور منع فرماتا ہے بےحیائی اور بری بات اور سرکشی سے

يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ط وَلَذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰی اَعْلٰی

تمہیں نصیحت فرماتا ہے کہ تم دھیان کرو اور البتہ اللہ تعالیٰ کا ذکر بلند

وَاَوْلٰی وَاَجَلُّ وَاَعَزُّ وَاَتَمُّ وَاَهَمُّ وَاَعْظَمُ وَاَكْبَرُ ط

اور بہتر اور جلیل تر اور غالب تر اور زیادہ تام اور اہمیت اور عظمت رکھنے والا اور بڑا برتر ہے۔

عید الفطر و عید الاضحیٰ کے خطبۂ ثانیہ کے ختم پر ۱۴ بار امام منبر پر کھڑے کھڑے اللہ اکبر کہے۔ یہی سنت ہے

(ماخوذ از بہارِ شریعت ج 1 ص 783)

خطبۂ اُولیٰ برائے عید الاضحیٰ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدَ الشّٰكِرِيْنَ ط اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ كَمَا نَقُوْلُ وَ

تمام تعریفیں اللہ کو، شکر کرنیوالوں کی تعریف، تمام تعریفیں اللہ کو مثل اس کے کہ ہم کہیں اور

خَیْرًا مِّمَّا نَقُوْلُ ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ قَبْلَ کُلِّ شَیْءٍ ؕ اَلْحَمْدُ
بہتر اس سے کہ ہم کہیں ، اللہ کے لئے ثناء ہر شے سے پہلے ، اللہ کے لئے
لِلّٰہِ بَعْدَ کُلِّ شَیْءٍ ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ مَعَ کُلِّ شَیْءٍ ؕ
ثناء ہر شے کے بعد ، اللہ کے لئے ثناء ہر شے کے ساتھ ،
وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ کَمَا حَمِدَہُ الْاَنْبِیَآءُ وَالْمُرْسَلُوْنَ وَالْمَلٰئِکَةُ
اور اللہ کے لئے حمد جیسے حمد کی اس کی تمام انبیاء اور تمام رسولوں اور تمام مقرب فرشتوں
الْمُقَرَّبُوْنَ ؕ وَعِبَادُ اللّٰہِ الصّٰلِحُوْنَ ؕ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ؕ اَللّٰہُ
نے اور اللہ کے جملہ نیک بندوں نے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ
اَکْبَرُ ؕ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ؕ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ؕ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ؕ
سب سے بڑا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے۔ اور اللہ ہی کے لئے حمد ہے۔
وَاَفْضَلُ صَلَوَاتِ اللّٰہِ ؕ وَاَزْکٰی تَحِیَّاتِ اللّٰہِ عَلٰی
اور اللہ کی افضل درودیں ، اور اللہ کی پاکیزہ تحیات ، بہترین
خَیْرِ خَلْقِ اللّٰہِ ؕ نَبِیِّ الْاَنْبِیَآءِ ؕ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
خلقِ خدا پر ، جو تمام انبیاء کے پیغمبر ، رسولوں کے سردار ،
خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ ؕ اَکْرَمِ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ ؕ
انبیا کے خاتم ، اگلے اور پچھلے سب میں اکرم ،
سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَمَلْجَانَا وَمَاْوٰنَا مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ
ہمارے سردار ، ہمارے آقا ، ہمارے ملجا اور جائے پناہ محمد (علیہ الصلوٰۃ والسلام)
رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ؕ وَعَلٰی اٰلِہِ الطَّیِّبِیْنَ وَاَصْحَابِہِ
جو رب العالمین کے رسول ہیں۔ اور آپ کی آل پر جو طیب ہیں۔ اور آپ کے اصحاب پر
الطَّاهِرِیْنَ ؕ وَاَزْوَاجِہِ الطَّاهِرَاتِ اُمَّهَاتِ
جو طاہر ہیں۔ اور آپ کی پاکیزہ بیویوں پر جو مومنین کی مائیں ہیں۔

الْمُؤْمِنِیْنَ ط وَعِتْرَتِہِ الْمُکَرَّمِیْنَ الْمُعَظَّمِیْنَ ط وَاَوْلِیَآءِ مِلَّتِہٖ
اور جملہ نسل پر جو بزرگ عظمت والی ہے اور آپ کے اولیا تے

الْکَامِلِیْنَ الْعَارِفِیْنَ ط وَعُلَمَآءِ اُمَّتِہِ الرَّاشِدِیْنَ الْمُرْشِدِیْنَ ط
ملت پر جو کامل اور اہل معرفت ہیں۔ اور آپ کے علمائے امت پر جو ہدایت یافتہ اور ہدایت کرنیوالے ہیں۔

وَعَلَیْنَا مَعَھُمْ وَبِھِمْ وَلَھُمْ وَفِیْھِمْ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ط
اور ہم پر ان حضرات کے ساتھ اور ان کے ذریعہ اور ان کے لئے اور ان کے زمرہ میں اے سب مہربانوں سے زیادہ مہربان۔

اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط
اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے۔

وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ط وَاَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ
اور اللہ ہی کیلئے حمد ہے اور میں شہادت دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ یگانہ ہے اس کا کوئی

لَہٗ ط وَاَشْھَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ
ساجھی نہیں، اور شہادت دیتا ہوں کہ بیشک ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے

وَرَسُوْلُہٗ ط اَمَّا بَعْدُ ط فَیٰٓاَیُّھَا الْمُؤْمِنُوْنَ ط رَحِمَنَا وَ
اور اس کے رسول ہیں۔ لیکن بعد اس کے پس اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ ہم پر اور

رَحِمَکُمُ اللّٰہُ تَعَالٰی ط اِعْلَمُوْٓا اَنَّ یَوْمَکُمْ ھٰذَا یَوْمٌ عَظِیْمٌ ط
تم پر رحم فرمائے، جان لو بیشک تمہارا یہ دن بڑا دن ہے۔

قَالَ شَفِیْعُ الْمُذْنِبِیْنَ رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ مُحَمَّدٌ ط
گناہگاروں کے شفیع رب العالمین کے رسول (حضرت) محمد

صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ط مَا عَمِلَ ابْنُ اٰدَمَ مِنْ عَمَلٍ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا! نہیں عمل کیا ابن آدم نے کوئی عمل

یَوْمَ النَّحْرِ اَحَبَّ اِلَی اللّٰہِ مِنْ اِھْرَاقِ الدَّمِ ط وَاِنَّہٗ لَیَاْتِیْ
قربانی کے دن میں جو زیادہ پسند ہو اللہ کے نزدیک خون بہانے سے (یعنی قربانی سے) اور بے شک وہ

يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِقُرُوْنِهَا وَاَشْعَارِهَا وَاَظْلَافِهَا ؕ وَاِنَّ الدَّمَ

(قربانی کا جانور) البتہ قیامت کے دن اپنے سینگوں اور بالوں اور کھُروں کے ساتھ آئیگا اور بیشک خون

لَيَقَعُ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى بِمَكَانٍ قَبْلَ اَنْ يَّقَعَ بِالْاَرْضِ ؕ

اللہ کے حضور میں قبولیت کے کسی مرتبہ میں واقع ہوجاتا ہے قبل اس سے کہ زمین پر گرے

فَطِيْبُوْا بِهَا نَفْسًا ؕ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ؕ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ؕ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

پس اُس سے نفس کو خوش کرو اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ؕ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ؕ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ؕ اَلَا وَاِنَّ نَبِيَّكُمْ صَلَّى

اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کے لئے حمد ہے ، آگاہ ہوجاؤ بیشک تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم

اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؕ قَدْ اَوْجَبَ عَلٰى كُلِّ مَنْ يَّمْلِكُ

نے قربانی کے جانور کی قربانی کرنی واجب فرمائی ہے اس دن میں ہر اس شخص پر

النِّصَابَ فَاضِلًا عَنْ حَوَآئِجِهِ الْاَصْلِيَّةِ ؕ فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ اَنْ

جو نصاب کا مالک ہو دراں حالیکہ اس کی اصلی حاجت سے زائد ہے

يَّنْحَرَ الْاُضْحِيَّةَ ؕ وَوَقْتُهَا بَعْدَ صَلٰوةِ الْعِيْدِ الْاَضْحٰى

اور اُس کا وقت شہری کے لئے نمازِ عید الاضحیٰ کے بعد ہے۔

لِلْبَلَدِيْ ؕ وَلِلْاَعْرَابِيْ بَعْدَ طُلُوْعِ فَجْرِ هٰذَا الْيَوْمِ ؕ

اور دیہاتی کے لئے اُس دن کی فجر طلوع ہونے کے بعد ،

فَاِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَسِّنُوْا

اس لئے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اپنی قربانی کے

ضَحَايَاكُمْ فَاِنَّهَا عَلَى الصِّرَاطِ مَطَايَاكُمْ ؕ وَكَبِّرُوْا

جانور آراستہ وتندرست کرو اس لئے کہ وہ صراط پر تمہارے لئے سواری ہیں۔ اور

عَقِيْبَ الصَّلَوَاتِ الْمَفْرُوْضَةِ مِنْ فَجْرِ الْعَرَفَةِ اِلٰى

فرض نمازوں کے بعد عرفہ (۹ ذی الحجۃ) کی فجر سے اخیر تشریق ۱۳ ذی الحجہ

عَصۡرِ اٰخِرِ اَیَّامِ التَّشۡرِیۡقِ ؕ اَعُوۡذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ

کی عصر تک تکبیر (اللہ اکبر اللہ اکبر لا الہ الا اللہ واللہ اکبر اللہ اکبر وللہ الحمد) کہو۔ پناہ چاہتا ہوں اللہ کی شیطان

الرَّجِیۡمِ ؕ ﴿ وَاِذۡ یَرۡفَعُ اِبۡرٰهٖمُ الۡقَوَاعِدَ مِنَ الۡبَیۡتِ وَ اِسۡمٰعِیۡلُ ؕ

مردود سے (ترجمۂ کنز الایمان: جب اٹھاتا تھا ابراہیم اس گھر کی نیویں (بنیادیں) اور اسمٰعیل

رَبَّنَا تَقَبَّلۡ مِنَّا ؕ اِنَّکَ اَنۡتَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ ﴿۱۲۷﴾ [1] اَللّٰہُ اَکۡبَرُ ؕ

یہ کہتے ہوئے کہ اے رب ہمارے ہم سے قبول فرما بے شک تو ہی ہے سنتا جانتا) اللہ سب سے بڑا ہے

اَللّٰہُ اَکۡبَرُ ؕ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکۡبَرُ ؕ اَللّٰہُ اَکۡبَرُ ؕ وَلِلّٰہِ الۡحَمۡدُ ؕ

اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کے لئے حمد ہے۔

عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ ؕ

نبی صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم سے (مروی ہے)

اَلۡبِرُّ لَا یَبۡلٰی وَالذَّنۡبُ لَا یُنۡسٰی وَالدَّیَّانُ لَا یَمُوۡتُ ؕ

نیکی پرانی نہ ہوگی اور گناہ بھلایا نہ جائے گا اور بدلہ دینے والا نہ مرے گا

اِعۡمَلۡ مَا شِئۡتَ کَمَا تَدِیۡنُ تُدَانُ ؕ اَعُوۡذُ بِاللّٰہِ مِنَ

عمل کر جو کچھ چاہے تو جیسا کرے گا بدلہ دیا جائے گا اللہ کی پناہ چاہتا ہوں

الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ ؕ ﴿ فَمَنۡ یَّعۡمَلۡ مِثۡقَالَ ذَرَّۃٍ خَیۡرًا یَّرَہٗ ؕ ﴿۷﴾

شیطان مردود سے، (ترجمۂ کنز الایمان: تو جو ایک ذرّہ بھر بھلائی کرے اسے دیکھے گا

وَمَنۡ یَّعۡمَلۡ مِثۡقَالَ ذَرَّۃٍ شَرًّا یَّرَہٗ ﴿۸﴾ ﴾ [2] اَللّٰہُ اَکۡبَرُ ؕ اَللّٰہُ اَکۡبَرُ ؕ

اور جو ایک ذرّہ بھر برائی کرے اسے دیکھے گا) اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے

لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکۡبَرُ ؕ اَللّٰہُ اَکۡبَرُ ؕ وَلِلّٰہِ الۡحَمۡدُ ؕ بَارَکَ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کے لئے حمد ہے۔ برکت دے

اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمۡ فِی الۡقُرۡاٰنِ الۡعَظِیۡمِ ؕ وَنَفَعَنَا وَاِیَّاکُمۡ

اللہ ہمارے لئے اور تمہارے لئے قرآن عظیم میں اور نفع دے ہم کو اور تم کو

[1] (پ ۱، البقرۃ: ۱۲۷) [2] (پ ۳۰، الزلزال: ۷، ۸)

بِالْاٰیَاتِ وَالذِّکْرِ الْحَکِیْمِ ط اِنَّہٗ تَعَالٰی مَلِکٌ کَرِیْمٌ ط
آیتوں اور حکمت والے ذکر کے ذریعہ بے شک وہ عالی ذات بادشاہ کریم ہے

جَوَادٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط لَآ اِلٰہَ
جواد، احسان فرمانے والا، مہربان، رحمت والا ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ کے سوا

اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ط
کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کے لئے حمد ہے۔

جمعۃ الوداع اور نکاح کے خطبے چونکہ خطباتِ رضویہ میں نہیں ہیں لہٰذا انہیں علیحدہ سے مرتب کیا گیا ہے۔

خُطْبَۂ جُمُعَۃُ الْوَدَاع

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ ط وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّاٰتِ اَعْمَالِنَا ط مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ ط وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ ط وَنَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ط وَنَشْھَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَنَبِیَّنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ط وَھُوَ حَبِیْبُ الرَّحْمٰنِ ط صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ ط وَعَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ ط وَعَلٰی کُلِّ مَلٰٓئِکَتِکَ الْمُقَرَّبِیْنَ ط وَعَلٰی عِبَادِکَ الصّٰلِحِیْنَ ط صَلٰوۃً مَّا تُحِبُّ وَتَرْضٰی یَا رَحْمٰنُ ط اَمَّا بَعْدُ ط فَیٰٓاَیُّھَا الثَّقَلَانِ مِنَ الْاِنْسِ وَالْجَآنِّ ط قَدْ مَضٰی اَکْثَرُ

شَهْرِ رَمَضَانَ ط وَمَا بَقِيَ مِنْهُ اِلَّا قَلِيْلُ الزَّمَانِ ط شَهْرُ الرَّحْمَةِ وَالْغُفْرَانِ ط فَالْوَدَاعُ وَالْوَدَاعُ لِشَهْرِ رَمَضَانَ ط شَهْرٌ فِيْهِ لَيْلَةُ الْقَدْرِ وَمَا اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ط لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ وَّاَفْضَلُ اَجْزَآءِ الزَّمَانِ ط مَنْ قَامَ فِيْهَآ اِيْمَانًا وَّ اِحْتِسَابًا فَازَ بِالرَّوْحِ وَالرَّيْحَانِ ط اَلْفِرَاقُ وَالْفِرَاقُ لِشَهْرِ رَمَضَانَ ط شَهْرُ التَّسَابِيْحِ وَالتَّرَاوِيْحِ وَتِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ ط اَلْوَدَاعُ وَالْوَدَاعُ لِشَهْرِ رَمَضَانَ ط شَهْرٌ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ ط اَلْوَدَاعُ وَ الْوَدَاعُ لِشَهْرِ رَمَضَانَ ط فَيَآ اَيُّهَا الْاِخْوَانُ وَالْخُلَّانُ ط تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ط عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ﴿٤٦﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٧﴾﴾(1) وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ط اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَّلِكٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ط

(1)...... (پ ٢٧، الرحمٰن: ٤٦، ٤٧)

خطبۂ نکاح

(از حاشیہ بہارِ شریعت، جلد 2، حصہ 7، ص 6,5)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ
سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، ہم اسکی تعریف کرتے ہیں، اس سے مدد چاہتے ہیں، اس سے مغفرت چاہتے ہیں، اس پر ایمان

بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ[1] وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَ
لاتے ہیں اور اس پر بھروسہ کرتے ہیں اور اللہ کی پناہ چاہتے ہیں اپنے نفسوں کے شر سے اور

مِنْ سَیِّاٰتِ اَعْمَالِنَا ط مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ
برائیوں سے اپنے اعمال کی، جسے خدا ہدایت دے اسے کوئی گمراہ کرنے والا نہیں

وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ ط وَاَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا
اور جسے گمراہ کرے اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود

اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ط وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ
نہیں وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے

وَرَسُوْلُہٗ ط اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ
اور رسول ہیں، میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں شیطان مردود سے، اللہ کے نام

اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ﴿ یٰۤاَیُّھَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّکُمُ الَّذِیْ
سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا (ترجمۂ کنز الایمان: اے لوگو اپنے رب سے ڈرو جس نے

خَلَقَکُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَۃٍ وَّخَلَقَ مِنْھَا زَوْجَھَا وَبَثَّ
تمہیں ایک جان سے پیدا کیا اور اسی میں سے اس کا جوڑا بنایا اور ان دونوں

مِنْھُمَا رِجَالًا کَثِیْرًا وَّنِسَآءً ج وَاتَّقُوا اللّٰہَ الَّذِیْ تَسَآءَلُوْنَ
سے بہت سے مرد و عورت پھیلا دیئے اور اللہ سے ڈرو جس کے نام پر مانگتے

بِہٖ وَالْاَرْحَامَ ط اِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَلَیْکُمْ رَقِیْبًا ﴿۱﴾[2] ﴿ یٰۤاَیُّھَا
ہو اور رشتوں کا لحاظ رکھو بے شک اللہ ہر وقت تمہیں دیکھ رہا ہے) (اے ایمان

---

(۱)...... "وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ" یہ الفاظ بہارِ شریعت میں موجود نہیں مشہور ہونے کی وجہ سے ڈال دیئے ہیں...علمیہ

(۲)...... (پ ۴، النسآء: ۱)

الَّذِیۡنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ حَقَّ تُقٰتِہٖ وَلَا تَمُوۡتُنَّ اِلَّا وَ
والو اللّٰہ سے ڈرو جیسا اس سے ڈرنے کا حق ہے اور ہرگز نہ مرنا
اَنۡتُمۡ مُّسۡلِمُوۡنَ ﴿۱۰۲﴾[1] ﴿یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ وَ
مگر مسلمان) اے ایمان والو اللّٰہ سے ڈرو اور
قُوۡلُوۡا قَوۡلًا سَدِیۡدًا ﴿ۙ۷۰﴾ یُّصۡلِحۡ لَکُمۡ اَعۡمَالَکُمۡ وَ یَغۡفِرۡ لَکُمۡ
سیدھی بات کہو تمہارے اعمال تمہارے لیے سنوار دے گا اور تمہارے گناہ بخش
ذُنُوۡبَکُمۡ ؕ وَ مَنۡ یُّطِعِ اللّٰہَ وَ رَسُوۡلَہٗ فَقَدۡ فَازَ فَوۡزًا عَظِیۡمًا ﴿۷۱﴾[2]
دے گا اور جو اللّٰہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرے اس نے بڑی کامیابی پائی)

صفحہ	عنوان	نمبر شمار

(۱)...... (پ ۴، اٰلِ عمرٰن: ۱۰۲)
(۲)...... (پ ۲۲، الاحزاب: ۷۰، ۷۱)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نیک نمازی بننے کیلئے

ہر جُمعرات بعد نمازِ مغرب آپ کے یہاں ہونے والے **دعوتِ اسلامی** کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع میں رِضائے الٰہی کیلئے اچھی اچھی نیّتوں کے ساتھ ساری رات شرکت فرمایئے ❁ سنّتوں کی تربیت کے لئے **مَدَنی قافلے** میں عاشِقانِ رسول کے ساتھ ہر ماہ تین دن سفر اور ❁ روزانہ **''فکرِ مدینہ''** کے ذَرِیعے **مَدَنی اِنعامات** کا رِسالہ پُر کر کے ہر مَدَنی ماہ کی پہلی تاریخ اپنے یہاں کے ذِمّے دار کو جمع کروانے کا معمول بنا لیجئے۔

میرا مَدَنی مقصد: ''مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے۔'' اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ۔ اپنی اِصلاح کے لیے **''مَدَنی اِنعامات''** پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کے لیے **''مَدَنی قافلوں''** میں سفر کرنا ہے۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ
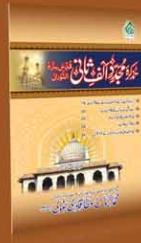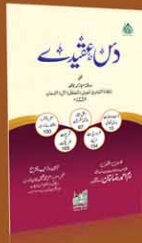
ISBN 978-969-631-753-1
0126216
MC 1296

فیضانِ مدینہ، محلّہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)
UAN: +92 21 111 25 26 92 Ext: 2650
Web: www.dawateislami.net / Email: ilmia@dawateislami.net